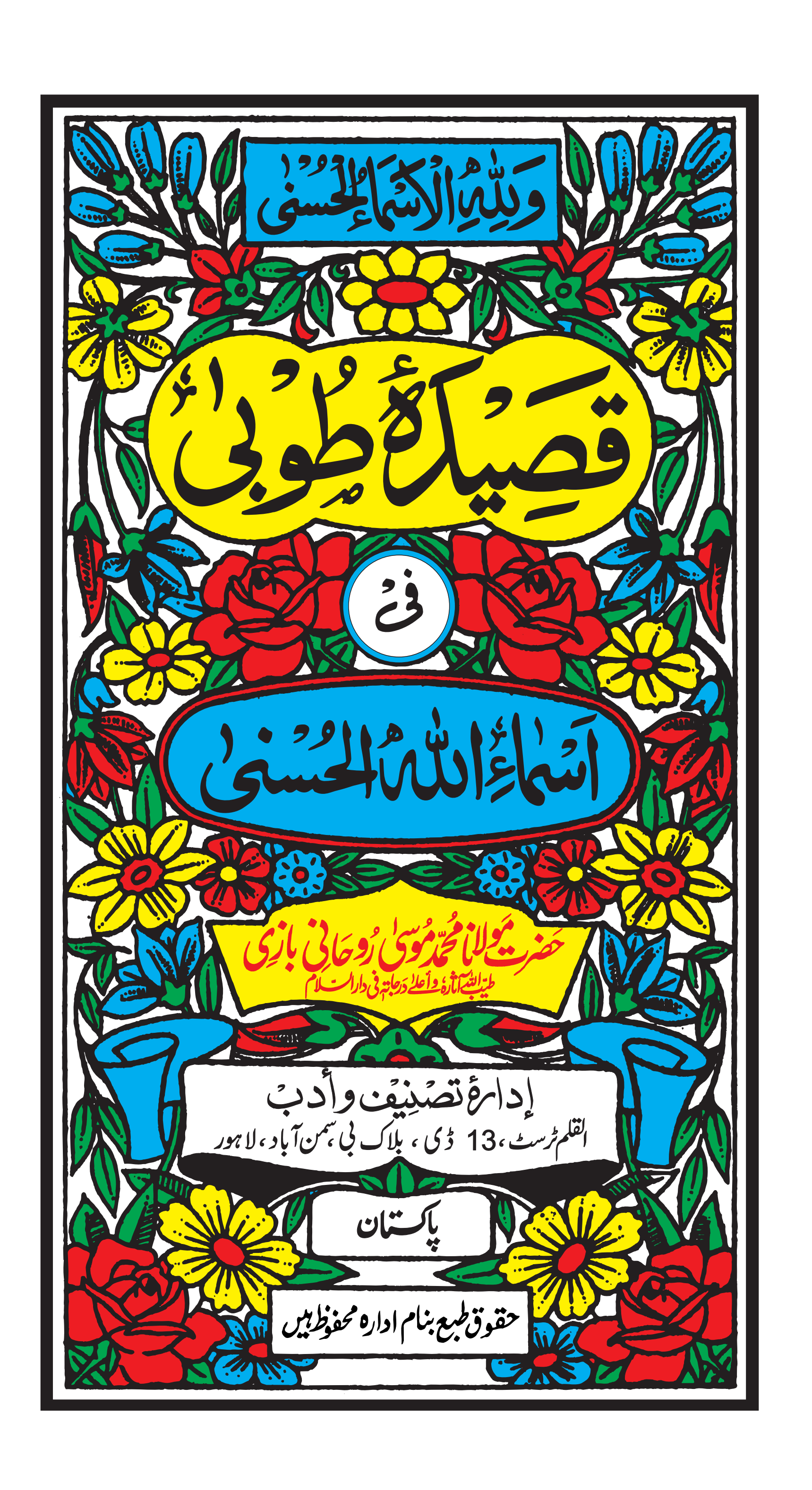

وَلِلّٰہِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی
قَصِیْدَۂ طُوْبیٰ
فِیْ
اَسْمَاءُ اللّٰہِ الْحُسْنیٰ
حضرت مولانا محمدؒ موسیٰ روحانی بازیؒ
طیب اللّٰہ آثارہٗ و أعلیٰ درجاتہٗ فی دار السلام
إدارۂ تصنیف و أدب
القلم ٹرسٹ، 13 ڈی ، بلاک بی سمن آباد، لاہور
پاکستان
حقوق طبع بنام ادارہ محفوظ ہیں

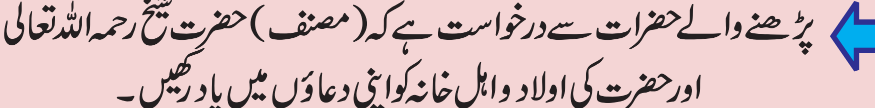
قصیدۂ طوبیٰ پڑھنے کے فوائد بے شمار ہیں۔ اسماءِ حسنیٰ کی برکت سے باذن اللہ ہر مصیبت اور بیماری کیلئے دافع ہے۔ چند مجرب فائدے یہ ہیں۔

(۱) رِزق میں فراخی ہوگی۔ (۲) لاعلاج بیماری دفع ہوگی۔ (۳) ہر مشکل آسان ہوگی۔ (۴) دُکان کے گاہک زیادہ ہونگے۔ (۵) جادُو سے بند کیا ہوا کاروبار پہلے سے زیادہ چالو ہوگا۔ (۶) سحر کا اثر دُور ہوتا ہے۔ (۷) دِل اور پیٹ وغیرہ کا دَرد دفع ہوتا ہے۔ (۸) گھر میں جنات کا پتھر پھینکنا بند ہوجاتا ہے۔ (۹) جنات کا اثر دُور ہوگا۔ (۱۰) بُرے اور ڈراؤنے خواب دفع ہوجائیں گے۔ (۱۱) بے اولاد اور عقیمہ عورت پڑھے تو اللہ تعالی اولاد نصیب فرمائیں گے۔ (۱۲) گمشدہ چیز مل جائیگی۔ (۱۳) گھر سے بھاگا ہوا شخص جلد واپس آجائیگا۔ (۱۴) دِلوں کو مسخر و تابع بنانے کیلئے مجرب و اکسیر ہے۔ (۱۵) مقدمہ میں فتح حاصل ہوگی (۱۶) دشمن دفع اور اس کا ضرر ختم ہوجائیگا۔ (۱۷) غیر شادی شدہ کی جلد شادی ہوگی۔ (۱۸) پیغامِ نکاح قبول ہوگا۔ (۱۹) جس کے بچے پیدا ہوکر مرجاتے ہوں تو وہ زندہ رہیں گے۔ (۲۰) سفر پر جاتے وقت پڑھنے سے برکت اور واپسی بخیر ہوگی باذن اللہ۔

عامل بننے کے بغیر بھی یہ فوائد حاصل ہوں گے۔ البتہ عامل بننے سے اِس میں آگ کی طرح تیز تاثیر پیدا ہوجاتی ہے۔ اِس قصیدہ کے عامل بننے کے طریقے تین ہیں۔

۱ ۴۱ دِن تک ہر روز تین دفعہ پڑھے، اس کے بعد پھر ایک دفعہ روزانہ پڑھے۔
۲ ۴۱ دِن تک ہر روز ۱۱ دفعہ پڑھے۔ **۳** تین دِن اعتکاف کرکے روزہ رکھے۔ ایامِ اعتکاف میں روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھے۔ پھر ایک مرتبہ پڑھتا رہے۔

مصنفؒ کی وفات کے بعد ان کی اولاد سے اجازت لینے سے ان شاء اللہ تعالی تاثیر بہت زیادہ ہوگی۔ فون نمبر برائے اجازت
00923218441681
00923004101882


پڑھنے والے حضرات سے درخواست ہے کہ (مصنف) حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالی اور حضرت کی اولاد و اہل خانہ کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔



بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

حَامِدًا وَّ مُصَلِّيًا . اَمَّا بَعۡدُ ! بعض احباب کے اصرار پر بعد استخارہ بندہ نے اللہ تعالیٰ کے ۹۹ اسماء حسنیٰ سمیت تقریباً پونے دو سو نام اِس عربی نظم میں جمع کیے ہیں۔ اس کا نام **المنظوم الأسنٰی فی اَسماء اللّٰہ الحُسنٰی** اورعُرف **قصیدۂ طوبیٰ** رکھتا ہوں۔ قصیدۂ طُوبیٰ پہلا قصیدہ ہے جس میں اسماءاللہ بطریقۂ دعاء عربی میں منظوم ہیں۔ فالحمدللہ۔ امید کامل ہے کہ قصیدۂ طوبیٰ کے پڑھنے سے بہتوں کی دینی ودنیاوی مرادیں اسماءاللہ الحُسنیٰ کی برکت سے پوری ہوں گی۔ قارئین خود اس کا تجربہ کریں گے۔ میں نے اپنے متعلقین کو جو مختلف مصیبتوں میں مبتلا تھے اس کے پڑھنے کو کہا الحمدللہ تیر بہ ہدف پایا۔ حدیث پاک ہے کہ اسماءِ حُسنیٰ پڑھنے کے بعد ہر دعا قبول اور ہر حاجت پوری ہوتی ہے۔ نیز ان کا پڑھنے والا اور یاد کرنے والا جنت میں جائے گا۔ تمام محدّثین اور بزرگوں کا تجربہ ہے کہ اسماء حسنیٰ سے بڑھ کر کوئی شے قبولیتِ دعا میں مؤثّر نہیں۔

فوائد۔ اسماءِ حُسنیٰ کی برکت سے دعا مانگنا مستحسن ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جسے کوئی غم یا دُکھ پہنچے تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ عَبۡدُكَ وَابۡنُ عَبۡدِكَ وَابۡنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِیۡ فِیۡ يَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكۡمُكَ عَدۡلٌ فِیَّ قَضَاءُكَ اَسۡأَلُكَ بِكُلِّ اسۡمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيۡتَ بِهٖ نَفۡسَكَ اَوۡ اَنۡزَلۡتَهٗ فِیۡ كِتَابِكَ اَوۡ عَلَّمۡتَهٗ اَحَدًا مِنۡ

ط قصیدۂ طوبیٰ پہلی بار میں نے ۳ جنوری ۱۹۶۳ء کو ہفت روزہ خدام الدین لاہور میں شائع کرایا تھا۔



خَلْقِكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَ نُوْرَ صَدْرِیْ وَ ذَهَابَ هَمِّیْ وَ جِلَاءَ حُزْنِیْ ۔ (بیہقی عن ابن مسعودؓ)

ف۲ حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ۹۹ ناموں کا جس نے اِحصاء کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ اِحصاء کے معنی میں ائمہ کے بہت سے اقوال ہیں ۔ (۱) جس نے یاد کیے تو دخولِ جنت یا اعلیٰ مراتبِ جنت نصیب ہونگے (نوویؒ)۔ (۲) جس نے دعا کے وقت شمار کیے۔ (۳) جس نے اسماء حسنیٰ کا ایک ایک کلمہ بطور تبرّک اِخلاص سے پڑھا۔ (۴) جو اُن پر احاطۂ علمی کر کے ایمان لایا۔ (۵) جس نے یاد کر کے عمل کیا۔ مثلاً اسم رزّاق کو یاد کر کے یقین کیا کہ میرا رازق اللہ تعالیٰ ہے اور پھر رزق کے بارے میں اس کو اطمینان ہوا۔ **ف۳** اسماء حسنیٰ اکثر صفاتی ہیں۔ اُن میں اسمِ اللہ اسمِ ذات ہے۔ نیز اسم اعظم ہے۔ یہی مذہب ہے امام ابوحنیفہؒ و طحاویؒ و امام رازیؒ کا۔ امام اشعری امام المتکلمینؒ کو ان کی وفات کے بعد کسی نے خواب میں دیکھ کر اُن سے حال پوچھا تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے صرف اِس بات پر مجھے بخش دیا کہ میں لفظ "اللہ" کے اسمِ ذات ہونے کا قائل تھا۔ بعض علماء کے نزدیک اسمِ اعظم **اَللّٰهُمَّ** اور بعض کے نزدیک **قَیُّوْم** ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ اسم اعظم کا علم کسی کو نہیں ۔ **ف۴** اللہ تعالیٰ کے نام بہت ہیں۔ اور ننانوے نام کی تخصیص حسب روایت ترمذی قبولیتِ دعا اور دخولِ جنت کے لئے ہے (نووی)۔ ننانوے نام اہل بیت سے برخلافِ روایتِ ترمذی اور طرح منقول ہیں۔ فائدہ نمبر ۱ میں ابن مسعودؓ کی روایت



سے صریح معلوم ہوتا ہے کہ اسماء حسنیٰ بہت ہیں۔ ابوبکر بن العربیؒ بعض محققین سے اللہ تعالی کے ہزار نام نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ یہ بھی تھوڑے ہیں۔ امام رازیؒ بعض بزرگوں سے پانچ ہزار نام نقل کرتے ہیں۔ ایک ایک ہزار تو قرآن وحدیث، تورات، انجیل، زبور میں ہیں اور ایک ہزار لوحِ محفوظ میں ہیں جو بشر سے مخفی ہیں۔ اور بعض صوفیہ کرام کے نزدیک اللہ تعالی کے نام بے شمار ہیں۔ **ف۵** جن اسماء کا اِذن شرع یعنی قرآن وحدیث واجماع سے ثابت نہ ہو اُن کا اطلاق اللہ تعالی پر عندالجمہور ناجائز اور نزد امام ابوبکر باقلانیؒ وعلّامہ آلوسیؒ ورازیؒ جائز ہے بشرطیکہ ان کے معنی درست ہوں۔ اور امام غزالیؒ کے نزدیک اطلاقِ اسم ناجائز اور اطلاقِ صفت جائز ہے۔ **ف٦** جس نام سے اللہ تعالی کو پکارا جاتا ہے وہ اسم ہے جیسے یا کریم، یا اللہ، ورنہ صفت مثل یا حَیُّ (حیا والے) (طیبی)۔ **ف٧** اللہ تعالی کے اسم کے اِذن کے لئے صرف فعل یا مصدر کا ثبوت کافی نہیں۔ اسی وجہ سے **رَامِیْ** ، **مُسْتَہْزِئ** ، **مُعَلِّم** ، **مُنْزِل** ، **مَاکِر** اسماء حسنیٰ میں شمار نہیں ہو سکتے۔ اگرچہ اِن کے افعال قرآن مجید میں ثابت ہیں۔

مجھے امید ہے کہ یہ قصیدہ عام ومقبول اور میرے لئے صدقۂ جاریہ ہوگا۔

طریقہ قضاءِ حاجات کے لئے جس کو پڑھنا ہو وہ باوضوء رُو بہ قبلہ ہو کر ابتداء واختتام پر درود شریف تین تین مرتبہ پڑھا کرے۔

فقیر محمد موسیٰ روحانی بازی عفی عنہ

استاذ حدیث وتفسیر جامعہ اشرفیہ

لاہور۔ پاکستان



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حَمَانَا اللّٰهُ[١] رَبُّ[٢] الْعَالَمِيْنَا

اللہ تعالیٰ ہمیں بچائے

مِنَ الْاٰفَاتِ جُثْمَانًا وَّ دِيْنَا

ہمہ قسم جسمانی و دینی آفات سے

عَلِيْمٌ[٣] عَالِمٌ[٤] حَكَمٌ[٥] رَشِيْدٌ[٦]

اللہ ہے بڑا جاننے والا ، علم والا ، فیصلہ کنندہ ، رہ نما

مُيَسِّرُ[٧] مُعْضِلَاتِ السَّائِلِيْنَا

آسان کرنے والا مانگنے والوں کی مشکلات کو

سَمِيْعٌ[٨] سَامِعٌ[٩] هَمْسًا هَمِيْسًا

بسیار شنوائی والا ، سننے والا ہلکی دھیمی آواز کو

وَ قَهَّارٌ[١٠] وَّ قَاهِرٌ[١١] قَاهِرِيْنَا

بڑے قہر والا ، زور آوروں پر غالب



مُرِيْدٌ[١٢] خَافِضٌ[١٣] لِّلنَّاسِ طَوْرًا

ارادہ کرنے والا، گاہے لوگوں کو پست و ذلیل کرنے والا

رَفِيْعٌ[١٤] رَافِعُ[١٥] الدَّرَجَاتِ حِيْنًا

بلند ہے، اور کبھی ان کے درجات کو بلند کرنے والا

مُقَدِّمُنَا[١٦] مُؤَخِّرُنَا[١٧] مَقَامًا

کبھی ہمارے مرتبہ کو آگے کرنے والا، اور کبھی پیچھے کرنے والا

وَسِيْعٌ[١٨] وَاسِعُ[١٩] الْحُكْمِ رَزِيْنًا

وسعت والا، عام مضبوط حکم والا

حَفِيْظٌ[٢٠] حَافِظُ[٢١] الْمَلَكُوْتِ عَدْلٌ[٢٢]

نگہبان، حفاظت کرنے والا بڑی بادشاہی کا، عدل کنندہ

تَعَالٰى[٢٣] عَنْ عُقُوْلِ الْعَاقِلِيْنَا

بلند و برتر ہے سوچنے والوں کی عقلوں سے

هُوَ الْمُتَكَبِّرُ[٢٤] الْمُعْطِيْ[٢٥] كَبِيْرٌ[٢٦]

بڑائی والا، عطیہ دینے والا، بڑا

عَظِيْمٌ[٢٧] بَاعِثُ[٢٨] لِلْمَيِّتِيْنَا

عظمت والا، مُردوں کو اٹھانے والا

۲۳- تعالیٰ اقتصرنا في هذا الفعل على الإشارة إلى الاسم "المتعالي" إذ وزن الشعر لا يحتمله .



فَاِنَّ الْكِبْرِيَاءَ رِدَاءُ رَبِّیْ
سو بڑائی میرے ربّ کی چادر ہے

وَ مُتَّزِرٌ ۢ بِعَظْمَتِهٖ يَقِيْنًا
اور اپنی عظمت کا پردہ اوڑھے ہوئے ہیں یقیناً

لَطِيْفٌ ۲۹ ظَاهِرٌ ۳۰ صُنْعًا وَّ لٰكِنْ
مہربان ، ظاہر ہے باعتبار نشانات کے لیکن

بِكُنْهِهٖ ۢ بَاطِنٌ ۳۱ عَنْ نَّاظِرِيْنَا
اُس کی ذات پوشیدہ ہے دیکھنے والوں سے

وَحِيْدٌ ۳۲ وَّاحِدٌ ۳۳ اَحَدٌ ۳۴ رَقِيْبٌ ۳۵
یکتا ، اکیلا ، ایک ، نگہبان

وَ سَتَّارٌ ۳۶ لِّذَنْبِ الْمُذْنِبِيْنَا
پردہ پوش ہے گناہ گاروں کے گناہ کے لئے

غَفُوْرٌ ۳۷ غَافِرٌ ۳۸ صَمَدٌ ۳۹ جَمِيْلٌ ۴۰
بڑا بخشنے والا ، مغفرت کرنے والا ، بے نیاز ، بہتر

وَ غَفَّارٌ ۴۱ لِّمَنْ يَّسْتَغْفِرُوْنَا
بخشنے والا مغفرت مانگنے والوں کو



قَدِيْرٌ ٤٢ قَادِرٌ ٤٣ وَالٍ ٤٤ وَلِيٌّ ٤٥	طاقت ور ، توانا ، حاکم ، دوست رکھنے والا
وَ مُقْتَدِرٌ ٤٦ بِاَخْذِ الظّٰالِمِيْنَا	قدرت والا ظالموں کی گرفت پر
رَحِيْمٌ ٤٧ حَاكِمٌ ٤٨ رَحْمٰنٌ ٤٩ بَرٌّ ٥٠	بہت مہربانی کرنے والا، حکم کرنے والا، رحم کرنے والا، نیک
جَلِيُّ ٥١ الشَّانِ لَا يُحْصٰى شُئُوْنَا	بڑی شان والا ، اُس کے افعال کا شمار ممکن نہیں
قَوِيٌّ ٥٢ غَالِبٌ ٥٣ بَاقٍ ٥٤ وَّ شَافٍ ٥٥	قوّت والا، غالب ، بقا والا اور شفا دینے والا
وَ جَبَّارٌ ٥٦ وَّ جَابِرُ ٥٧ جَابِرِيْنَا	مجبور کرنے والا ، تمام سرکشوں پر غالب
وَ لَا مَعْبُوْدَ اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا	سو کوئی معبود برحق نہیں سوائے اللہ تعالی کے
هُوَ الْمَوْجُوْدُ عِنْدَ السَّالِكِيْنَا	اصلی موجود اللہ ہی ہے سالکوں کے نزدیک



سِوَاهُ احۡسَبۡهُ ظِلًّا اَوۡ حَبَابًا

اللہ کے ما سوا کو سایہ یا پانی کا بُلبُلہ سمجھیے

فَيَبۡقٰى وَجۡهُ رَبِّ الۡعَالَمِيۡنَا

سو صرف اللہ ربّ العالمین کی ذات ہی باقی و دائم ہے

فَسُبُّوۡحٌ ٥٨ وَّ قُدُّوۡسٌ ٥٩ وَّ فَرۡدٌ ٦٠

سو اللہ تعالیٰ بہت پاک ، اور مقدّس اور یکتا ہے

تَفَرَّدَ بِالۡعُلٰى وَ بِاَنۡ يَّكُوۡنَا

تنہا ہے بلندی میں اور آئندہ سدا موجود ہونے میں

سَلَامٌ ٦١ مُّؤۡمِنٌ ٦٢ فَتَّاحٌ ٦٣ وَادِىۡ

سلامتی دینے والا ، امن دینے والا ، کھولنے والا

خَزَائِنِ غَيۡبِهٖ لِلۡعَارِفِيۡنَا

اپنے غیب کے درہ کو عارفوں کے لئے

كَرِيۡمٌ ٦٤ وَّاهِبُ النُّعۡمٰى ٦٥ حَكِيۡمٌ ٦٦

سخی ، نعمتوں کا دینے والا ، حکمت والا

وَدُوۡدٌ ٦٧ وَّدَّ حِزۡبَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَا

بہت محبت کرنے والا ، دوست رکھتا ہے تمام مومنوں کو



٦٨ شَہِیۡدٌ ٦٩ مُّلۡہِمٌ ٧٠ وِّتۡرٌ ٧١ مَّتِیۡنٌ
حاضر ، الہام کرنے والا ، تنہا ، قوی

وَ ٧٢ قَیُّوۡمٌ ٧٣ حَمِیۡدُ الۡحَامِدِیۡنَا
بے مثل تھامنے والا ، ستائش کرنے والوں کا ستائش کیا ہوا

٧٤ مُمِیۡتٌ ٧٥ مُّبۡدِیٌٔ ٧٦ حَیٌّ وَّ ٧٧ مُحۡیٍ
مارنے والا، پہلے پیدا کرنے والا، زندہ، اور زندہ کرنے والا

٧٨ مُفِیۡدٌ ٧٩ وَّارِثٌ لِّلۡوَارِثِیۡنَا
فائدہ پہونچانے والا ، وارث ہے تمام وارثوں کا

٨٠ بَدِیۡعُ الۡخَلۡقِ ٨١ هَادِی النَّاسِ طُرًّا
بے نمونے مخلوق کا پیدا کرنے والا، جملہ لوگوں کو ہدایت دینے والا

صِرَاطَ الدِّیۡنِ وَ الۡعُقۡبٰی مُبِیۡنَا
دین و آخرت کی واضح راہ کی جانب

٨٢ غَنِیٌّ ٨٣ مَّانِعٌ ٨٤ مُّغۡنٍ ٨٥ مَّلِیۡكٌ
غنی ، روکنے والا ، غنی کرنے والا ، مالک

وَ ٨٦ ضَارٌّ ٨٧ نَّافِعُ الۡمُسۡتَرۡشِدِیۡنَا
اور ضرر دینے والا، نفع بخشنے والا راہِ راست کے طلب گاروں کو

ه

التخفيف للضرورة ۔ م



عَزِيۡزٌ ٨٨	مَّالِكُ ٨٩	الۡمُلۡكِ	مُعِزٌّ ٩٠
عزت والا ،	مُلک کا مالک ،		عزت دینے والا
مُذِلٌّ ٩١	اِنۡ سَخِطۡنَا	اَوۡ	رَضِيۡنَا
ذلیل کرنے والا چاہے	ہم ناخوش ہوں	یا	خوش
وَ ذُوۡ	فَضۡلٍ عَظِيۡمٍ ٩٢	ذُوۡ	جَلَالٍ ٩٣
بڑے	فضل والا ،	بلندی	اور اکرام والا
وَ اِكۡرَامٍ	مُجِيۡرٌ ٩٤		الۡمُخۡطِئِيۡنَا
خطاکاروں	کو	بچانے	والا
وَ مَنَّانٌ ٩٥	وَّ	حَنَّانٌ ٩٦	عَفُوٌّ ٩٧
بڑا احسان کرنے والا	،	مہربان ،	معاف کرنے والا
وَ دَيَّانٌ ٩٨	يَدِيۡنُ		الۡعَامِلِيۡنَا
اور بڑا بدلہ دینے والا ،	عمل کرنے	والوں کو جزا	دے گا
مُهَيۡمِنُنَا ٩٩	وَ	خَلَّاقٌ ١٠٠	نَصِيۡرٌ ١٠١
ہمارا نگہبان ،	بڑا پیدا	کرنے والا ،	مددگار
وَ خَالِقُ ١٠٢	عَالَمٍ	خَلۡقًا	مَّتِيۡنَا
اور سارے عالَم کو	مستحکم طریقہ سے	پیدا کرنے	والا



مُقِيْتٌ ۱۰۳ بَاسِطٌ ۱۰۴ مُحْصٍ ۱۰۵ مَّجِيْدٌ ۱۰۶

روزی رساں، رزق فراخ کرنے والا، شمار کرنے والا، بڑا

حَسِيْبٌ ۱۰۷ مَّاجِدٌ ۱۰۸ مَّجْدًا رَّكِيْنَا

حساب لینے والا ، بزرگ ہے ، محکم بزرگی والا

هُوَ الدَّهْرُ ۱۰۹ الْمُقَلِّبُ ۱۱۰ لِلَّيَالِيْ

وہ مالک زمانہ ہے بدلنے والا راتوں کو

وَ لِلْاَيَّامِ دَهْرَ الدَّاهِرِيْنَا

اور دنوں کو ہمیشہ ہمیشہ

جَلِيْلٌ ۱۱۱ سَيِّدٌ ۱۱۲ نُوْرٌ ۱۱۳ سَرِيْعٌ ۱۱۴

بڑا ، مالک ، نور ، سرعت والا

رَءُوْفٌ ۱۱۵ سِيَّمَا بِالْمُتَّقِيْنَا

شفقت والا ، خاص کر پرہیزگاروں پر

خَبِيْرٌ ۱۱۶ وَّاجِدٌ ۱۱۷ عَالٍ ۱۱۸ عَلِيٌّ ۱۱۹

خبردار ، پانے والا ، بلند ، بلندی والا

وَ قَابِضُنَا ۱۲۰ فُرَادٰى اَوْ ثُبِيْنَا

ہم پر قبضہ والا خواہ ہم تنہا ہوں یا گروہ گروہ



۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳
وَ مُنْتَقِمٌ وَ جَامِعُنَا صَبُوْرٌ
اور انتقام لینے والا اور ہمیں جمع کرنے والا ، صبر والا

۱۲۴ ۱۲۵
حَيِيٌّ تَائِبٌ بِالتَّائِبِيْنَا
شرم والا ، توبہ قبول کرنے والا توبہ گاروں کے لئے

۱۲۶ ۱۲۷
قَدِيْمٌ صَادِقٌ فِيْ كُلِّ قَوْلٍ
قدیم زمانہ والا ، سچا ہے ہر قول میں

۱۲۸
مُجِيْبٌ لِلْعُفَاةِ الْمُرْمِلِيْنَا
مانگنے والے مسکین لوگوں کو دینے والا

۱۲۹ ۱۳۰
وَ اَوَّلُ ثُمَّ اٰخِرُ كُلِّ شَيْءٍ
سب سے پہلے ، اور ہر شے سے آخر ہے

۱۳۱
وَ صَانِعُ خَلْقِهٖ صُنْعًا حَسِيْنًا
بنانے والا مخلوق کو خوبصورت طریقہ سے

۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵
شَكُوْرٌ شَاكِرٌ مَوْلًى وَكِيْلٌ
شکر گزار ، شکر کنندہ ، مَولیٰ ، کارساز

۱۳۶
سَتِيْرٌ لَّا يُحِبُّ الْفَاضِحِيْنَا
پردہ پوش ہے ، پسند نہیں کرتا رُسوا کنندوں کو



۱۳۷ قَرِیْبُ ۱۳۸ کَاشِفُ الضُّرِّ ۱۳۹ طَبِیْبُ

نزدیک ، غم دور کرنے والا ، شفا دینے والا طبیب،

۱۴۰ مُحِیْطُ ۱۴۱ فَارِجُ الْهَمِّ قَرِیْنَا

احاطہ کنندہ ، مشکل کُشا ، متصل غم کے لئے

وَ ۱۴۲ فَعَّالُ وَ ۱۴۳ ذُوْطَوْلٍ ۱۴۴ رَفِیْقُ

بسیار کرنے والا ، قوت والا رفیق،

لَنَا اَعْلٰی وَ خَیْرُ الْخَالِقِیْنَا

اعلٰی ہمارا ، اور ہمہ بنانے والوں میں سے بہتر ہے

۱۴۵ مُدَبِّرُنَا وَ ۱۴۶ فَاطِرُنَا ۱۴۷ کَفِیْلُ

ہمارا انتظام کرنے والا ، ہمارا پیدا کرنے والا ، ضامن

وَ ۱۴۸ فَالِقُ حَبَّۃٍ اَضْحَتْ دَفِیْنَا

اور اُگانے والا اُس دانہ کا کہ دفن ہو زمین میں

وَ ۱۴۹ ذُوْعَرْشٍ ۱۵۰ وَفِیٌّ ۱۵۱ ذُوانْتِقَامٍ

اور عرش والا ، عہد پورا کرنے والا، بدلہ لینے والا

۱۵۲ مُغِیْثُ ۱۵۳ طَالِبُ حَقًّا بُلِیْنَا

مددگار ، طلب کنندہ حق کا جس کے ہم مکلّف ہیں



مُوَفِّقُنَا ١٥٤ وَ بَارِئُنَا ١٥٥ حَلِيْمٌ ١٥٦

ہمیں توفیق بخشنے والا ، اور پیدا کرنے والا ، تحمل والا

جَوَادٌ ١٥٧ وَّھُوَ خَيْرُ الْاَجْوَدِيْنَا

سخی ، اور تمام سخیوں سے اچھا ہے

وَ كَافٍ ١٥٨ دَافِعُ ١٥٩ الْاَمْرَاضِ حَقٌّ ١٦٠

کفایت کرنے والا ، مرضوں کو دفع کرنے والا ، حق ہے

وَ قَاضِيْ ١٦١ حَاجَةِ الْمُسْتَنْجِدِيْنَا

اور حاجت روا ہے مانگنے والوں کی حاجت کا

فَلَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ يُّسَامِيْ

نہیں ہے اُس جیسی کوئی شے جو اُس کی ہمسری کرے

تَعَالٰى عَنْ سِمَاتِ النَّاقِصِيْنَا

بلند و پاک ہے ناقصوں کے نشانات سے

فَيَا رَزَّاقَنَا ١٦٢ الْوَهَّابَ ١٦٣ خَيْرًا

سو اے ہمیں رزق دینے والے ، بھلائی بخشنے والے

وَ رَازِقَنَا ١٦٤ وَ كُنْتَ بِهٖ ضَمِيْنَا

اور ہمارے رازق ، اور آپ رزق کے متکفل ہوئے ہو



١٦٥ ١٦٦
مُصَوِّرَنَا وَ يَا تَوَّابُ اِرْحَمْ
اے ہماری صورتیں بنانے والے اور اے توبہ قبول کرنے والے، رحم و کرم فرما

عَلَى الشَّادِیْ وَ حِزْبِ الْقَارِئِیْنَا
اِس نظم بنانے والے اور پڑھنے والوں کی جماعت پر

١٦٧
خَفِیَّ اللُّطْفِ اَدْرِكْنِیْ بِلُطْفٍ
اے پوشیدہ مہربانی والے ، مجھے پا لیجیے گا

خَفِیٍّ اَنْتَ خَیْرُ الْمُدْرِكِیْنَا
خفی مہربانی سے ، آپ تمام پانے والوں سے بہتر ہو

حَوٰی اَسْمَاءَكَ الْحُسْنٰی نَشِیْدِیْ
جمع کیا آپ کے اسماء حُسنیٰ کو میری اِس خوبصورت نظم نے

كَعِقْدٍ زَانَ جِیْدَ الْحُوْرِ عِیْنَا
مانند جنتی ہار کے کہ زینت بخشے جنتی حور بڑی آنکھوں والی کی گردن کو

فَغَوَّرَ ثُمَّ اَنْجَدَ فِی الْاَرَاضِیْ
دعا ہے کہ یہ نظم زمین کے کونہ کونہ پست و بالا کو

وَ شَرَّقَ ثُمَّ غَرَّبَ مُسْتَبِیْنَا
اور مشرق و مغرب کو واضح طور پر پہونچے



وَ صَافَحَ كُلَّ اُذُنٍ قَبلَ اِذُنٍ

اور مصافحہ کرے ہر کان سے بغیر اجازت کے

وَ عَانَقَ كُلَّ قَلْبِ السَّامِعِيْنَا

اور معانقہ کرے جملہ سننے والوں کے دلوں سے

فَيَا اللّٰهُمَّ وَفِّقْنَا لِخَيْرٍ ١٦٨

سو اے اللہ ! ہمیں نیکی کی توفیق بخش

وَ مَا يُرْضِيكَ اِرْضَاءً اَمِيْنَا

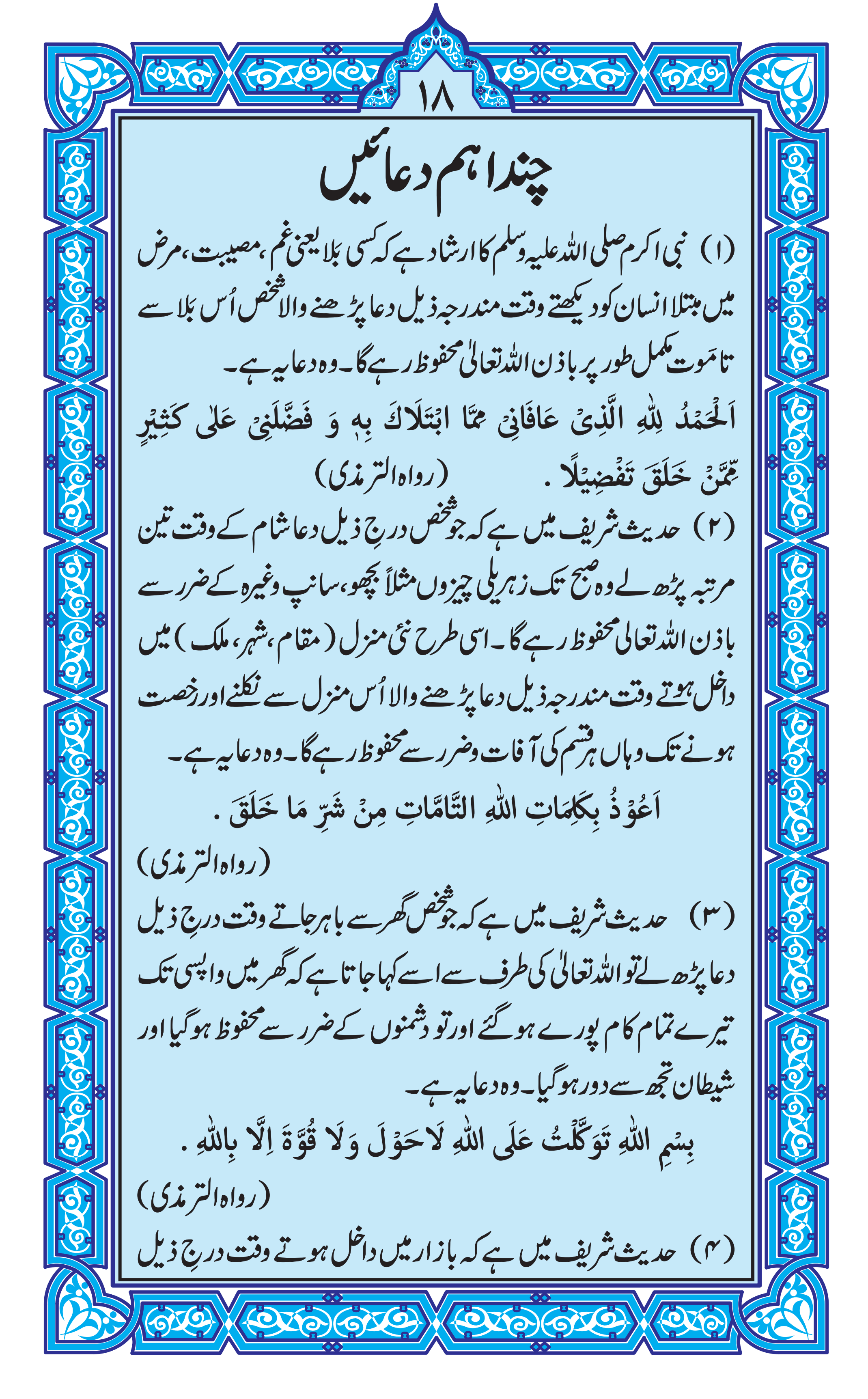
اور ہر اُس کام کی جو تجھے راضی کرے۔ آمین ثم آمین

تَمَّتْ



اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام حسبِ روایت ترمذی یہ ہیں۔

اَللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ الْعَلِىُّ الْكَبِيْرُ الْحَفِيْظُ الْمُقِيْتُ الْحَسِيْبُ الْجَلِيْلُ الْكَرِيْمُ الرَّقِيْبُ الْمُجِيْبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيْمُ الْوَدُوْدُ الْمَجِيْدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيْدُ الْحَقُّ الْوَكِيْلُ الْقَوِىُّ الْمَتِيْنُ الْوَلِىُّ الْحَمِيْدُ الْمُحْصِىْ الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ الْمُحْيِىْ الْمُمِيْتُ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِىْ الْمُتَعَالِىْ الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّءُوْفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِىُّ الْمُغْنِىْ الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النُّوْرُ الْهَادِىْ الْبَدِيْعُ الْبَاقِىْ الْوَارِثُ الرَّشِيْدُ الصَّبُوْرُ



چند اہم دعائیں

(۱) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ کسی بَلا یعنی غم، مصیبت، مرض میں مبتلا انسان کو دیکھتے وقت مندرجہ ذیل دعا پڑھنے والا شخص اُس بَلا سے تا موت مکمل طور پر باذن اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔ وہ دعا یہ ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَ فَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ۔ (رواہ الترمذی)

(۲) حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص درجِ ذیل دعا شام کے وقت تین مرتبہ پڑھ لے وہ صبح تک زہریلی چیزوں مثلاً بچھو، سانپ وغیرہ کے ضرر سے باذن اللہ تعالی محفوظ رہے گا۔ اسی طرح نئی منزل (مقام، شہر، ملک) میں داخل ہوتے وقت مندرجہ ذیل دعا پڑھنے والا اُس منزل سے نکلنے اور رخصت ہونے تک وہاں ہر قسم کی آفات وضرر سے محفوظ رہے گا۔ وہ دعا یہ ہے۔

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۔

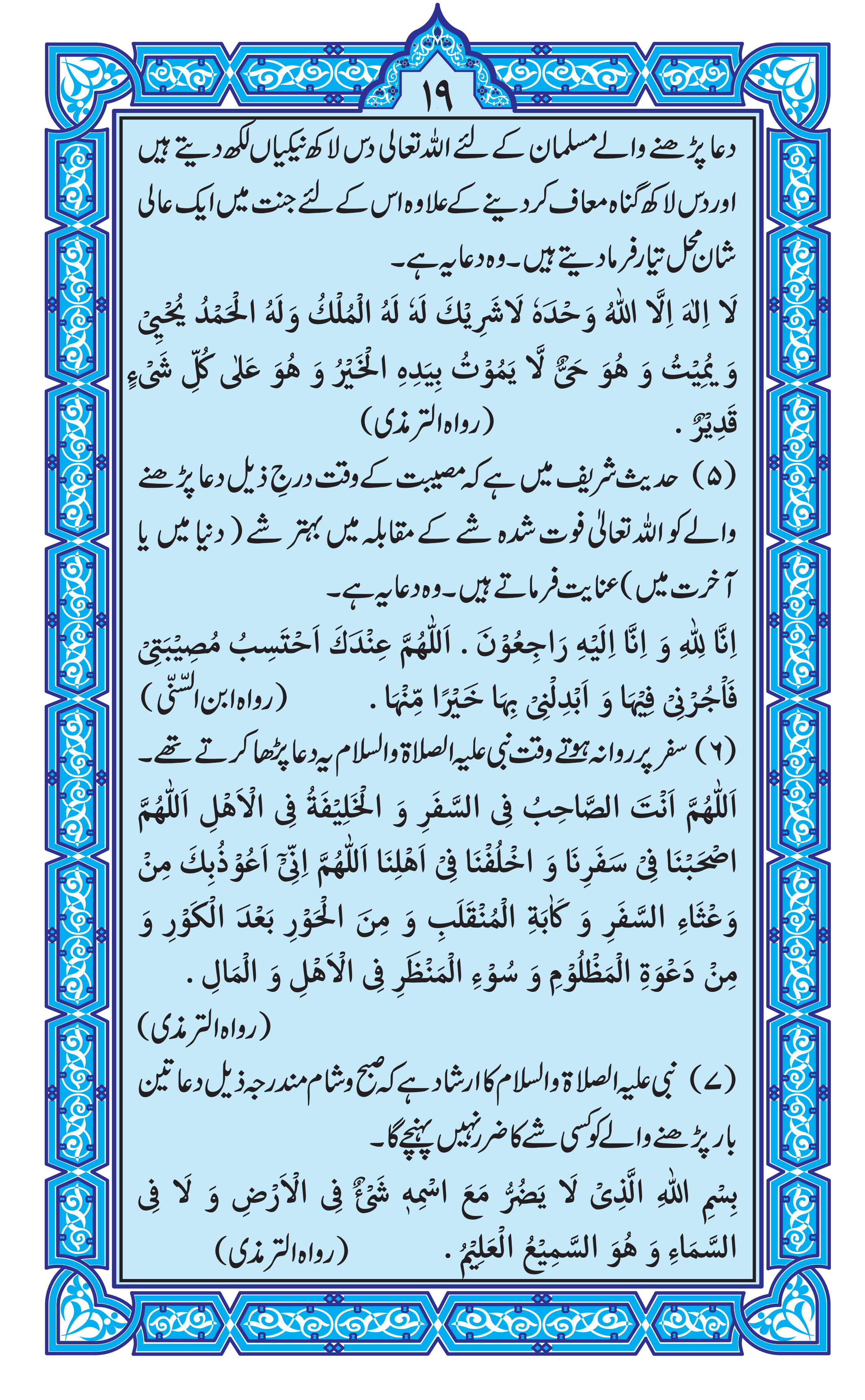
(رواہ الترمذی)

(۳) حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص گھر سے باہر جاتے وقت درجِ ذیل دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے کہا جاتا ہے کہ گھر میں واپسی تک تیرے تمام کام پورے ہو گئے اور تو دشمنوں کے ضرر سے محفوظ ہو گیا اور شیطان تجھ سے دور ہو گیا۔ وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۔

(رواہ الترمذی)

(۴) حدیث شریف میں ہے کہ بازار میں داخل ہوتے وقت درجِ ذیل



دعا پڑھنے والے مسلمان کے لئے اللہ تعالیٰ دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتے ہیں اور دس لاکھ گناہ معاف کردینے کے علاوہ اس کے لئے جنت میں ایک عالی شان محل تیار فرمادیتے ہیں۔ وہ دعا یہ ہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ . (رواہ الترمذی)

(۵) حدیث شریف میں ہے کہ مصیبت کے وقت درجِ ذیل دعا پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ فوت شدہ شے کے مقابلہ میں بہتر شے (دنیا میں یا آخرت میں) عنایت فرماتے ہیں۔ وہ دعا یہ ہے۔

اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ . اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ اَحْتَسِبُ مُصِيْبَتِيْ فَاْجُرْنِيْ فِيْهَا وَ اَبْدِلْنِيْ بِهَا خَيْرًا مِّنْهَا . (رواہ ابن السّنّی)

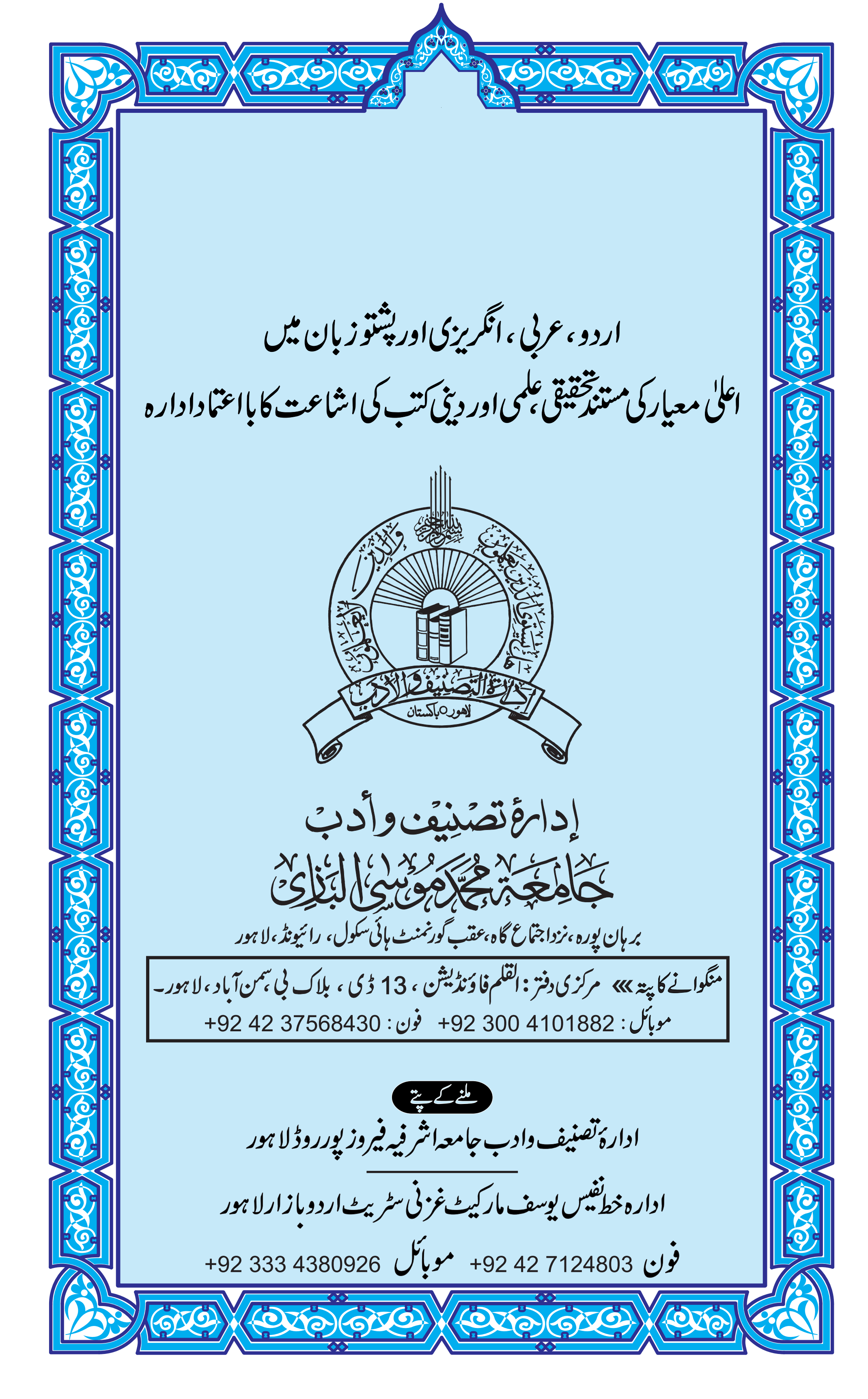
(۶) سفر پر روانہ ہوتے وقت نبی علیہ الصلاۃ والسلام یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَ الْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اصْحَبْنَا فِيْ سَفَرِنَا وَ اخْلُفْنَا فِيْ اَهْلِنَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَ كَاٰبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَ مِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَ مِنْ دَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَ سُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَ الْمَالِ .

(رواہ الترمذی)

(۷) نبی علیہ الصلاۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ صبح وشام مندرجہ ذیل دعا تین بار پڑھنے والے کو کسی شے کا ضرر نہیں پہنچے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَاءِ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ . (رواہ الترمذی)


اردو، عربی، انگریزی اور پشتو زبان میں
اعلیٰ معیار کی مستند تحقیقی، علمی اور دینی کتب کی اشاعت کا با اعتماد ادارہ
ادارۃ التصنیف والأدب
لاہور ○ پاکستان
إدارۂ تصنیف وأدب
جامعۃ محمد موسیٰ البازی
برہان پورہ، نزد اجتماع گاہ، عقب گورنمنٹ ہائی سکول، رائیونڈ، لاہور
منگوانے کا پتہ »» مرکزی دفتر: القلم فاؤنڈیشن، 13 ڈی، بلاک بی، سمن آباد، لاہور۔
موبائل: +92 300 4101882 فون: +92 42 37568430
ملنے کے پتے
ادارۂ تصنیف وادب جامعہ اشرفیہ فیروز پور روڈ لاہور
ادارہ خط نفیس یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون +92 42 7124803 موبائل +92 333 4380926

قصیدۂ طوبیٰ پڑھنے کے فوائد بے شمار ہیں۔ اسماءِ حسنیٰ کی برکت سے باذن اللہ ہر مصیبت اور بیماری کیلئے دافع ہے۔ چند مجرب فائدے یہ ہیں۔

(۱) رِزق میں فراخی ہوگی۔ (۲) لاعلاج بیماری دفع ہوگی۔ (۳) ہر مشکل آسان ہوگی۔ (۴) دُکان کے گاہک زیادہ ہونگے۔ (۵) جادُو سے بند کیا ہوا کاروبار پہلے سے زیادہ چالو ہوگا۔ (۶) سحر کا اثر دُور ہوتا ہے۔ (۷) دِل اور پیٹ وغیرہ کا دَرد دفع ہوتا ہے۔ (۸) گھر میں جنات کا پتھر پھینکنا بند ہوجاتا ہے۔ (۹) جنات کا اثر دُور ہوگا۔ (۱۰) بُرے اور ڈراؤنے خواب دفع ہوجائیں گے۔ (۱۱) بے اولاد اور عقیمہ عورت پڑھے تو اللہ تعالیٰ اولاد نصیب فرمائیں گے۔ (۱۲) گمشدہ چیز مل جائیگی۔ (۱۳) گھر سے بھاگا ہوا شخص جلد واپس آجائیگا۔ (۱۴) دِلوں کو مسخر و تابع بنانے کیلئے مجرب و اکسیر ہے۔ (۱۵) مقدمہ میں فتح حاصل ہوگی (۱۶) دشمن دفع اور اس کا ضرر ختم ہوجائیگا۔ (۱۷) غیر شادی شدہ کی جلد شادی ہوگی۔ (۱۸) پیغامِ نکاح قبول ہوگا۔ (۱۹) جس کے بچے پیدا ہوکر مرجاتے ہوں تو وہ زندہ رہیں گے۔ (۲۰) سفر پر جاتے وقت پڑھنے سے برکت اور واپسی بخیر ہوگی باذن اللہ۔

عامل بننے کے بغیر بھی یہ فوائد حاصل ہوں گے۔ البتہ عامل بننے سے اِس میں آگ کی طرح تیز تاثیر پیدا ہوجاتی ہے۔ اِس قصیدہ کے عامل بننے کے طریقے تین ہیں۔

❶ ۴۱ دِن تک ہر روز تین دفعہ پڑھے، اس کے بعد پھر ایک دفعہ روزانہ پڑھے۔
❷ ۴۱ دِن تک ہر روز ۱۱ دفعہ پڑھے۔ ❸ تین دِن اعتکاف کرکے روزہ رکھے۔ ایامِ اعتکاف میں روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھے۔ پھر ایک مرتبہ پڑھتا رہے۔

مصنفؒ کی وفات کے بعد ان کی اولاد سے اجازت لینے سے ان شاء اللہ تعالیٰ تاثیر بہت زیادہ ہوگی۔ فون نمبر برائے اجازت
00923218441681
00923004101882


پڑھنے والے حضرات سے درخواست ہے کہ (مصنف) حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ اور حضرت کی اولاد و اہل خانہ کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔